بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
فون ۴۴۹
۳۶/۶۱ | اتوار، ۸ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ، ۲۶ تبوک ۱۳۶۱ھ، ۲۶ ستمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۱۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ، ۲۵ تبوک/ستمبر، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر اور ضعف تا حال ہے۔ اس کے ساتھ آج کچھ حرارت بھی ہو گئی ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو جلد کامل شفا عطا فرمائے اور کامل صحت کے ساتھ آپ کو تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• محترم صوبیدار کرم دین صاحب ۲۲ ستمبر کو لندن میں وفات پا گئے ہیں۔ ان کی میت ۲۹ ستمبر بروز بدھ لندن سے روانہ ہوگی اور ۳۰ ستمبر کو بعد دوپہر ربوہ پہنچے گی تدفین کا وقت ان کا جنازہ ربوہ پہنچنے کے بعد طے کیا جائے گا۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے درخواستِ دعا ہے

• کلکتہ سے آمدہ اطلاع کے مطابق ہمشیرہ محترمہ اختر اسلام صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ کلکتہ، عزیزم شہزادہ پرویز سلمہ اللہ تعالیٰ سابق سیکرٹری صد سالہ جوبلی فنڈ کلکتہ بدستور مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں ان ہر دو کی جلد صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کرام کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔

(امیر مبشر احمد طاہر آف لیسرور۔ ربوہ)

• عزیزم مکرم جناب حمید اللہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم سکھر کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر رحیم بخش صاحب آف لاٹھیاں والا کا پوتا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادمِ دین، والدین کے لئے قرۃ العین بنائے

(قریشی عبدالرحمٰن عفی اللہ۔ سکھر و چیکب آباد)

ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ ۲۸ ستمبر کو ۸ بجے صبح ہوگی

ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ انشاء اللہ مورخہ ۲۸ ستمبر بروز منگل بوقت ۸ بجے صبح مسجد اقصیٰ میں ہوگی۔ احباب وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں۔

مستورات کے لئے حسب سابق پردہ کا انتظام ہوگا۔

اس بارے میں سابقہ اعلان منسوخ سمجھا جائے

(ناظر اصلاح و ارشاد)

وقفِ جدید کے سال رواں کا دو تہائی حصہ گذر چکا ہے

کیا آپ نے اپنا چندہ وقفِ جدید ادا فرما دیا ہے؟

ناظم وقف جدید

ارشادات سیدنا حضرت اقدس

سچا عاشق اور محب اپنی جان اور دل قربان کر دیتا ہے

سالک کا آخری مرحلہ یہ ہے کہ وہ انقطاع نفس کر کے تعشق باللہ اور محبتِ الٰہی میں غرق ہو جاوے

حج ایک عاشقانہ عبادت ہے اور اس میں محبت کے سارے ارکان پائے جاتے ہیں

سیدنا حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں

"ایک عبادت حج کی ہے مگر حج ایسا نہیں چاہیے کہ حرام حلال کا جو روپیہ جمع ہوا ہو اس کو لے کر انسان سمندر کو چیرتا ہوا رسمی طور پر حج کو پورا کر آوے اور اس جگہ کے کہلانے والے جو کچھ منہ سے کہلاتے جاویں وہ کہہ کر واپس آجاوے اور ناز کرے کہ میں حج کر آیا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا جو مطلب حج سے ہے وہ اس طرح پورا نہیں ہوتا۔ اصل بات یہ ہے کہ سالک کا آخری مرحلہ یہ ہے کہ وہ انقطاعِ نفس کر کے تعشق باللہ اور محبت الٰہی میں غرق ہو جاوے، عاشق اور محب جو سچا ہوتا ہے وہ اپنی جان اور دل قربان کر دیتا ہے اور بیت اللہ کا طواف اس قربانی کے واسطے ایک ظاہری نشان ہے۔ جیسا کہ ایک بیت اللہ نیچے زمین پر ہے ایسا ہی ایک آسمان پر بھی ہے۔ جب تک آدمی اس کا طواف نہ کرے اس کا طواف بھی نہیں ہوتا اس کا طواف کرنے والا تو تمام کپڑے اتار کر ایک کپڑا بدن پر رکھ لیتا ہے۔ لیکن اُس کا طواف کرنے والا بالکل نزع ثیاب کر کے خدا کے واسطے ننگا ہو جاتا ہے۔ طواف عشاق الٰہی کی ایک نشانی ہے، عاشق اس کے گرد گھومتے ہیں گویا انکی اپنی مرضی باقی نہیں رہی۔ وہ اس کے گرد اگرد قربان ہو رہے ہیں۔"

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۰ تا صفحہ ۲۱)

نیز فرماتے ہیں:۔

حج میں محبت کے سارے ارکان پائے جاتے ہیں۔ بعض وقت شدتِ محبت میں کپڑے کی بھی حاجت نہیں رہتی عشق بھی ایک جنون ہوتا ہے۔ کپڑوں کو سنوار کر رکھنا یہ عشق میں نہیں رہتا۔ سیالکوٹ میں ایک عورت ایک درزی پر عاشق تھی، اسے بہتیرا پکڑ کر رکھتے تھے، وہ کپڑے پھاڑ کر چلی آتی تھی۔ غرض یہ نمونہ جو انتہائے محبت کے لباس میں ہوتا ہے، وہ حج میں موجود ہے۔ سر منڈایا جاتا ہے۔ دوڑتے ہیں۔ محبت کا بوسہ رہ گیا وہ بھی ہے۔ جو خدا کی ساری شریعتوں میں تصویری زبان میں چلا آیا ہے۔ پھر قربانی میں بھی کمال عشق دکھایا ہے۔ اسلام نے پورے طور پر ان حقوق کی تکمیل کی تعلیم دی ہے، نادان ہے وہ شخص جو اپنی نابینائی سے اعتراض کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۳، صفحہ ۲۹۹ تا صفحہ ۳۰۰)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر محدود علوم کے سرچشمہ قرآن مجید میں سے ہر روز نئے سے نئے علوم نکالتے رہیں

اللہ کے اپنی مخلوق پر ہر آن جلوے ظاہر ہو رہے ہیں اسلیئے ہر چیز کے خواص غیر محدود ہیں

ہر احمدی خدا تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اُسے عقلِ سلیم عطا کرے اور اس کے صحیح استعمال کی طاقت اور استعداد عطا کرے

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضلوں سے نوازے اور ہمیں وہ دے جو دینے کیلئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۹ امان ۱۳۶۱ ہش: ۱۹ مارچ ۱۹۸۲ء

بمقام مسجد احمدیہ اسلام آباد

مرتبہ :- مکرم بشیر احمد اختر صاحب رکن صیغہ زود نویسی

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا۔

سورۃ الزمر میں ہے۔

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۔ (آیت : ۱۰)

یہاں هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ، اس چھوٹے سے ٹکڑے میں آیت کے مضمون یہ بیان ہوا ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے ایک تو عقل عطا کی اور ایک لُبّ عطا کی۔

عقل عام ہے۔

ہر کس و ناکس

میں کچھ نہ کچھ تو عقل پائی جاتی ہے۔ جو دہریہ بھی ہیں، وہ بھی بعض پہلوؤں سے بڑے عقلمند ہیں۔ جو بُت پرست ہیں وہ بھی عقل رکھتے ہیں، لیکن ان میں سے کوئی بھی لُبّ نہیں رکھتا۔ اس کے معنی مفردات راغب میں یہ کئے گئے ہیں۔

اَللُّبُّ الْعَقْلُ الْخَالِصُ مِنَ الشَّوَائِبِ وَسُمِّيَ بِذٰلِكَ لِكَوْنِهٖ خَالِصَ مَا فِي الْاِنْسَانِ مِنْ مَعَانِيْهِ وَقِيْلَ هُوَ مَا زَكٰى مِنَ الْعَقْلِ فَكُلُّ لُبٍّ عَقْلٌ وَلَيْسَ كُلُّ عَقْلٍ لُبًّا وَلِهٰذَا عَلَّقَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْاَحْكَامَ الَّتِيْ لَا يُدْرِكُهَا اِلَّا الْعُقُوْلُ الزَّكِيَّةُ بِاُولِي الْاَلْبَابِ۔

فرق یہ ہے کہ محض عقل کے لیے پاکیزگی کی ضرورت نہیں، لیکن اس عقل کے لیے جو لُبّ کہلاتی ہے پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ اَلْخَالِصُ مِنَ الشَّوَائِبِ کے معنی ہیں کہ جس میں کوئی عیب نہ پایا جائے، کوئی ناپاکی نہ پائی جائے، دَنَس نہ پایا جائے اور

جو مقصدِ حیات ہے

اس سے دور لے جانے والی چیز نہ پائی جائے۔ تو وہ عقل جو اَلْخَالِصُ مِنَ الشَّوَائِبِ ہے اسے لُبّ کہتے ہیں۔ اور یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں وہ ان جیسے نہیں جو علم نہیں رکھتے۔ لیکن جس علم کا یہاں ذکر کیا گیا وہ عام علم نہیں جو عام عقل کے ذریعہ سے حاصل کیا جاتا ہے اس لیے آگے فرمایا اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ، جو اولوا الالباب ہیں وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ وہ علم رکھتے ہیں اور علم سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

بنیادی علم جو انسان کی ہدایت کا موجب بنتا اور جس سے وہ نصیحت حاصل کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا ظہور جو ہے وہ اس کا علم ہے یعنی معرفتِ ذاتِ باری تعالیٰ کا علم رکھنا۔ یہ تعلق رکھتا ہے اس انسان سے جو اولوا الالباب کے گروہ میں ہے اور ہر جلوہ

اللہ تعالیٰ کی صفت

کا ایک پوائنٹر (POINTER) ہے، کسی جہت کی طرف اشارہ کر رہا ہے قرآن کریم نے یہاں تو (هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ایک آیت کا چھوٹا سا ٹکڑہ ہے اس میں) یہ حقیقت بیان کی، لیکن بھرا پڑا ہے اس تفصیل سے کہ مراد کیا ہے علم سے۔ چند ایک مثالیں دو ایک میں دوں گا ابھی۔

اسی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر عقلمند جو ہے وہ آخرت کا خوف تو نہیں رکھتا۔ یہ جو بڑے بڑے عقلمند بڑی ایجادیں انہوں نے کی ہیں، ان کے دل میں کوئی آخرت کا خوف نہیں یا یوں کہنا چاہیئے کہ اکثر کے دل میں۔ کیونکہ اب مسلمان بھی ابھر رہا ہے۔

ڈاکٹر سلام

بھی آگے نکل آئے ہیں۔ تو دنیا کے اکثر سائنسدان ایسے ہیں جن کے دل میں آخرت کا خوف نہیں یعنی اس بات سے وہ خائف نہیں کہ ہماری زندگی کا ایک مقصد ہے اور اگر ہم اس مقصد کے حصول میں ناکام ہوئے تو اللہ تعالیٰ کا غضب ہم پہ بھڑکے گا۔ اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ وہ خدا کو ہی نہیں مانتے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

تو اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا اس کی تفسیر لمبی میں میں نہیں جاؤں گا اس وقت۔ لیکن یہاں اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت سے یہ بتایا کہ

جو راتوں کو اٹھتے

اور اپنی فرمانبرداری کا اعلان کرتے ہیں خدا کے سامنے چھپ کے سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا سجدہ کرتے ہوئے اور قیام میں۔ اس کی بڑی لمبی چوڑی تفسیریں حضرت (اقدس..... ناقل) نے بھی کی ہیں، حضرت مصلح موعود نے بھی کی ہے بہرحال یہ کیفیت۔ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا۔ یہ پیدا نہیں ہو سکتی جب تک کوئی شخص یہ نہ سمجھے کہ اس زندگی کے بعد ایک اور زندگی، جہاں جزا سزا کا فیصلہ ہوگا۔ جب تک انسان یہ نہ سمجھے کہ میری

مخلصانہ کوشش

اور مقبول اعمال کے نتیجہ میں اس قدر اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل کرتا ہے کہ ان کا شمار نہیں اس وقت تک وہ راتوں کو اٹھ کے اپنی عاجزی کا متضرعانہ دعاؤں کا راستہ اختیار نہیں کرتا۔

تو اعلان یہ کیا گیا کہ

لَا يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

جو عالم ہیں وہ جاہل کے برابر نہیں ہو سکتے اور مراد یہ ہے کہ ایسے عالم جو "اولوا الالباب" ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے

العقل الخالص

دی ہے، جس عقل میں کوئی عیب اور ناپاکی نہیں اور جو مابہ الامتیاز پیدا کرتی ہے اس عقل کے درمیان جو خدا تعالیٰ کے نور اور حسن سے بھرپور ہے اور اس عقل کے درمیان جو اندھیروں میں گروپ (GROPE) کر رہی ہے، ہاتھ پاؤں مار رہی ہے۔ (صاحب) مفردات راغب معنی بھی کرتے ہیں الفاظ قرآنی کا اور بڑے چھوٹے چھوٹے فقروں میں تفسیر بھی بتا جاتے ہیں۔ انہوں نے اس جگہ یہ بھی لکھا وَلِهٰذَا (کہ جو میں نے معنی کئے ہیں مفردات راغب نے، صاحب مفردات راغب نے کہ اَللُّبُّ اَلْعَقْلُ الْخَالِصُ اور مَا زَكٰى مِنَ الْعَقْلِ) اسی لیے اللہ تعالیٰ نے عَلَّقَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْاَحْكَامَ الَّتِيْ لَا يُدْرِكُهَا اِلَّا الْعُقُوْلُ الزَّكِيَّةُ بِاُولِي الْاَلْبَابِ ان احکام کا اور

ہدایات کا تعلق

قائم کیا ہے ان عقول کے ساتھ جو پاک ہیں اور اولوا الالباب کے پاس ہیں وہ۔

چند مثالیں:۔

سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۳۸ میں ہے۔

"اللہ تعالیٰ کو آیات کے نازل کرنے پر قادر نہ سمجھنا یعنی یہ سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ اب آیات کے نزول پر قادر نہیں رہا (یہ آیت کا ترجمہ ہے۔ میں عربی نہیں لے رہا) ان لوگوں کا کام ہے جو لَا يَعْلَمُوْنَ، جو عقل تو رکھتے ہیں لیکن پاکیزہ عقل نہیں رکھتے۔ جاہل ہیں اس لحاظ سے۔

ایک اور آیت ہے۔

اللہ کا وعدہ یقیناً پورا ہونے والا ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی ذات

اپنی پوری قدرتوں کے ساتھ

اور پورے غلبہ کے ساتھ ایسی نہیں کہ وعدہ کرے اور پورا نہ کر سکے اور وہ جو طہارت کا سرچشمہ ہے اس کے وعدے ایسے نہیں کہ وہ وعدہ کرے اور پورا کرنے کا ارادہ چھوڑ دے یعنی دغا کر جائے وعدہ خلافی کر جائے۔

اللہ تعالیٰ کا وعدہ یقیناً پورا ہونے والا ہے۔

ایسا سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ نے جو وعدے دیئے ہیں وہ پورے ہوں گے، يَعْلَمُوْنَ ان لوگوں کا کام ہے (اس آیت میں جن لوگوں کا ذکر تھا) کہ جو لوگ علم رکھتے ہیں پاکیزہ عقل، لُبّ کے نتیجہ میں اس گروہ میں شامل ہیں۔ ایسا نہ سمجھنا جہالت ہے۔

یہ آیت تو ہے چھوٹی سی، لیکن قرآن کریم نے تبشیر و انذار سے تعلق رکھنے والے

سینکڑوں وعدے

دیئے ہیں اور ایسے بھی وعدے تھے جن کا تعلق خاص گروہوں کے ساتھ ہے۔ ایسے بھی وعدے ہیں جن کا تعلق ہر اس شخص کے ساتھ ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے کچھ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو وعدہ ہے وہ تمہیں دیدیا جائے گا۔ تو اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ یقیناً پورا کرنیوالا ہے۔ لیکن انسان دو گروہوں میں بٹ گئے۔ ایک وہ جو سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کبھی وعدہ پورا نہیں کرتا یا نہیں کر سکتا اور ایک وہ گروہ ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جیسا کہ پہلے اپنی پوری قدرتوں اور غلبہ کے ساتھ تھا، ہے اور آئندہ ویسا ہی رہے گا۔ اس میں تو کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ ایک تو یہ گروہ ہے اور ایک وہ ہے جو کہتا ہے نہیں۔ وعدے تو ہیں، پورے ہوں، نہیں ہوں گے یا شک میں پڑ گئے کہ پورے شاید نہ ہوں۔ طارق نے

جب کشتیاں جلائیں

وہ شک میں نہیں پڑے۔ انہیں یہ پتہ تھا کہ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (آل عمران آیت ۱۴۰)

ان کو فکر اپنے ایمان کی تھی۔ ان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے بیوفائی، وعدہ کی بیوفائی کا خوف نہیں تھا۔ چونکہ وہ سمجھتے تھے کہ ہم اخلاص کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کی محبت میں اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کی حفاظت میں یہاں آئے ہیں ان کے مخالفانہ منصوبوں کو ناکام کرنے کے لیے، اس لیے ہمیں کسی مادی دنیوی سہارے کی ضرورت نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور پھر چودہ سو سال اور پھر پندرہویں صدی کا جو کچھ حصہ گزرا ہے جنہوں نے یہ سمجھا اور شناخت کیا اور یہ معرفت حاصل کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے، پورا کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہے اور اس کا جو تقدس ہے، جو اس کی طہارت ہے،

سبحان اللہ میں

جو کیفیت اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائی ہے اپنے وجود کی وہ تقاضا کرتی ہے کہ جو وہ وعدہ کرے وہ پورا۔ ہاں اس نے شرط لگائی ہے بندوں پر، ایسا کرو گے میں وعدہ پورا کرونگا۔ ایسا نہیں کرو گے تمہارے اندر استحقاق نہیں رہے گا کہ میں وعدہ پورا کروں۔ اس کی ذمہ داری بندے پر ہے خدا پر نہیں ہے اور خوف کا مقام ہے۔

پھر سورۂ یوسف کی ۴۱ ویں آیت میں ہے۔ فیصلہ کرنا اللہ کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں۔ (بڑے عجیب اعلان ہوئے ہوئے ہیں قرآن کریم میں)

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ۔

اور اس نے حکم دیا ہے، جس کے اختیار میں فیصلہ کرنا ہے، کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی درست مذہب ہے۔ خالص توحید۔

اعلان کرنا آسان ہے۔ عمل کرنا مشکل بھی ہے، آسان بھی ہے۔ عمل کر کے جو نعماء ملتی ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور فضل نازل ہوتے ہیں ان کا شمار نہیں۔ یہ توفیق کہ انسان کا رُواں رُواں یہ پکار رہا ہو

مولا بس،۔

اللہ کے سوا ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ جو ایسا نہیں سمجھتے، کچھ بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں، کچھ بھروسہ غیر اللہ پر رکھتے ہیں لَا یَعْلَمُوْنَ کے گروہ میں شامل ہو جاتے ہیں یعنی وہ لوگ جو لُبّ سے، روحانی پاکیزگی سے، مومنانہ فراست سے محروم کئے گئے ہیں:۔

پھر ۲۹ ویں سورۃ کی ۶۵ ویں آیت میں یہ ہے:۔

یہ ورلی زندگی صرف ایک غفلت اور کھیل کا سامان ہے اور

اخروی زندگی کا گھر

ہی درحقیقت اصلی زندگی کا گھر کہلا سکتا ہے۔

اب ہر ایک جو یہاں بیٹھا ہے یا جس تک میری آواز پہنچے اگر وہ دو سیکنڈ کیلئے سوچے کہ جو زمانہ گزر گیا ستر سال کا پہلے پچاس سال کا اپنی عمر کے لحاظ سے بیس سال کا یا دس سال کا، گزرنے کے بعد اسکے سوا کوئی احساس باقی نہیں رہتا کہ شاید چند سیکنڈ ہی ہیں جو گزرے لیکن اخروی زندگی پر یقین جو ہے ہمیں، وہ ہمیں یہ تسلی دیتا ہے کہ وہ ابدی زندگی ہے، نہ ختم ہونیوالی۔

بنیادی طور پر اخروی زندگی کی دو عجیب خصوصیات اللہ تعالیٰ نے ہمارے سامنے رکھیں۔ ایک یہ کہ وہ نہ ختم ہونے والی ہے۔ دوسرے یہ کہ ہمیشہ حرکت کرنے والی ہے۔ حرکت رفعت کی طرف، خدا تعالیٰ کے زیادہ پیار کی طرف، اللہ تعالیٰ کے عرفان کو زیادہ حاصل کرنے کی طرف،

لذت و سرور کا احساس

پہلے سے ہر آن زیادہ ہو جانے کی طرف حرکت۔

لیکن یہ ورلی زندگی غفلت اور کھیل کا سامان ہے۔ اس میں خوشیاں بھی زندگی کے اندر، اسی زندگی کے دائرے میں ہمیشہ رہنے والی نہیں ہوتیں۔ خوشی ہوتی ہے، چند گھنٹوں کے لیے ہوتی ہے۔ کئی یہاں بھی شاید نوجوان بیٹھے ہوں جن کو مثلاً ہاکی کی کھیل سے بہت پیار ہے اور وہ دیکھتے ہیں۔ میں نے پیچھے بتایا تھا باسکٹ بال والوں کو کہ ہم تو ہر خوبصورتی میں خدا تعالیٰ کے حسن کا جلوہ دیکھتے ہیں۔ اس واسطے جہاں بھی ہمیں خوبصورتی نظر آئے ہم الحمد للہ پڑھنے والے ہیں۔ تو کھیل میں بھی بڑی خوبصورت موو (MOVE) کہتے ہیں ان کو، وہ ہوتی ہیں اور بڑی بھیانک، بدشکل کہدیں ہم، بُری موو بھی ہوتی ہیں۔ لیکن جو ہاکی کا میچ دیکھتا ہے وہ ایک گھنٹا کچھ منٹ کے بعد ختم ہو گیا۔

لیکن جو

جنت کی خوشی

ہے وہ ایک گھنٹہ یا ایک دن یا ایک مہینہ یا ایک سال یا ایک صدی یا ایک MILLION کا زمانہ (لفظ مجھے پوری طرح نہیں رہا ذہن میں)، یعنی لاکھوں سال یا اربوں سال یا کھربوں سال کا زمانہ تو نہیں ہے۔ وہ تو نہ ختم ہونیوالی زندگی ہے۔

پھر اس میں حکمت یہ ہے، یہ جو تبدیلی ہے یعنی لذت کا بڑھتے چلے جانا اس واسطے کہ اگر لذت اور سرور خواہ وہ روحانی ہو، خواہ اس کا تعلق اُخروی زندگی کے ساتھ ہو اگر اس میں ٹھیراؤ آجائے تو بور ہو جائے گا آدمی۔ ایک ہی چیز اگر آپ کو بہت اچھی لگتی ہے اور صبح شام آپ کی بیوی وہی پکا کے آپ کو کھلانا شروع کر دے تو دو، چار، پانچ دس دن کے بعد آپ کہیں گے کہ یہ کیا شروع کیا ہوا ہے میرے ساتھ تم نے سلوک؟ تو بوریت کوئی نہیں ہے کہ آدمی کہے کہ اب میں یہ کھاتے کھاتے تھک گیا ہوں اس لیے کہ وہ چینج (CHANGE) ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ صبح

انسان جنت میں

جو اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرے گا شام کو اس سے بڑھ کے کرے گا۔ اگلی صبح اس سے بھی بڑھ کے کرے گا۔ اس واسطے ان لوگوں کا خیال بالکل غلط ہے کہ وہاں عمل نہیں ہے۔ جنت میں عمل ہے، امتحان نہیں ہے۔ عمل ہے، اس کی جزا ساتھ ساتھ ملتی ہے۔ یعنی اگر (میں فلسفہ بتانے گیا ہوں آپ کو، بہت سارے سمجھ جائیں گے) جنت میں داخل کئے جانے کا استحقاق ہماری ورلی زندگی کے مقبول اعمال نے پیدا کر دیا تو جو پہلے دن جنتی نے عمل کیا اس کا استحقاق کیسے پیدا ہو سکتا ہے۔ وہ یہی ہے۔ پھر وہ پلس (PLUSE) ہو گیا نا اس استحقاق کے ساتھ۔ پھر اگلے دن کا پلس (PLUSE) ہو گیا اُس استحقاق کے ساتھ۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کے

پیار کے جلوے

پہلے سے زیادہ — ان کا احساس خوشی کا، پہلے سے زیادہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

(دوسری بات ابھی آئی تھی میرے ذہن میں، وہ نکل گئی کسی اور وقت سہی)

اب میں واپس آجاتا ہوں هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ کی طرف۔ میں نے جماعت کو کہا ہر شخص علم حاصل کرے۔ میں نے ابتداء کی تھی اپنے بچوں سے اور ان کا بھی ابتدائی پروگرام بنایا کہ ہر بچہ ہمارا جو ہے وہ میٹرک تک پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے ذہن میں تھا کہ چند سالوں تک جب حالات زیادہ اچھے ہو جائیں گے ہمارے تو میں کہوں گا

ہر بچہ

ایف اے۔ ایف ایس سی یعنی انٹرمیڈیٹ تک پڑھے۔ پھر میں کہوں گا ہر بچہ ہمارا گریجویٹ، گریجویشن تک یعنی بی اے۔ بی ایس سی تک پڑھے پھر میں کہوں گا کہ ہر بچہ ہمارا ایم اے۔ ایم ایس سی تک پڑھے۔ اس میں کچھ رہ جائیں گے اپنی قابلیت کی وجہ سے۔ بس اس طرح ہمارا علم کے میدان میں جو محاذ ہے وہ مضبوط ہوتا چلا جائے گا۔ اب میں کہتا ہوں ہر احمدی اس آیت کی روشنی میں

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ

خدا تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ لبِّ عطا کرے، عقلِ سلیم عطا کرے اس کے صحیح استعمال کی طاقت اور استعداد عطا کرے اور آپ کے ذہنوں میں جلا پیدا کرے اور قرآن کریم جو سرچشمہ ہے غیر محدود علوم کا، اس میں سے آپ ہر روز ہی اپنی اس ورلی زندگی میں نئے سے نئے علوم نکالتے رہیں اور علم میں زیادتی ہوتی رہے آپ کی۔ اور اگر آپ دعا کریں گے اور غور کریں گے قرآن کریم پر اور اللہ تعالیٰ کی صفات پر، اس کی صفات کے جلووں پر تو

علم کی تو انتہا نہیں۔

حضرت (اقدس ..... ناقل) نے فرمایا ہے کہ چونکہ ہر آن اللہ تعالیٰ کے جلوے اپنی مخلوق پر ظاہر ہو رہے ہیں اس لیے کوئی چیز بھی ایسی نہیں اس مادی دنیا میں کہ جس کے خواص غیر محدود نہ ہوں۔ اور جواب نئی تحقیق شروع ہوئی ہے ایک جگہ آ کے ٹھہر جاتی ہے۔ ایک نسل کی۔ پہلے بھی میں نے مثال دی ہے بڑی واضح ہے اس لیے میں دہراتا رہتا ہوں۔

ایک وقت میں ایک نسل نے کہا افیم میں چودہ ۱۴ ست ہیں۔ اگلی نسل نے کہا افیم میں اٹھائیس ۲۸ ست ہیں۔ اس سے اگلی نسل نے کہا افیم میں چوالیس ۴۴ ست ہیں اور اسی طرح وہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔ حضرت (اقدس ..... ناقل) نے کہا نوع انسانی قیامت تک کوشش کرتی ہے

خشخش کے ایک ذرّے

کے جو خواص ہیں وہ ان پر حاوی نہیں ہو سکتی۔

اور انسان کا وہ حصہ جو UNFORTUNATELY بدقسمتی سے اپنی خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے محروم بھی ہے، جو حقیقی رحمتیں ہیں لیکن

لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (النجم آیت: ۴۰)

کے وعدہ کے نتیجہ میں جن میدانوں میں انہوں نے کوشش کی ان میں ترقیات بھی انہوں نے کیں، وہ آگے بڑھ رہے ہیں اور ان کی یہ ڈسکوریز (DISCOVERIES) جو ہیں، نئی سے نئی معلومات جو ہیں وہ حضرت (اقدس ..... ناقل) نے جو حقیقت ہمارے سامنے رکھی، اسکو ظاہر کر کے ہمارے سامنے پیش کر رہی ہیں۔

قرآن کریم نے کہا تھا کہ شہد میں

تمام بیماریوں کا علاج

موجود ہے معترض نے اعتراض کیا تھا یہ تو بڑا نامعقول ہے دعویٰ اور اسی معترض نے یعنی قومی لحاظ سے یہ ثابت کر دیا شہد کی بعض صفات یا شہد کی مکھی کی بعض صفات سے کہ ناممکن نہیں۔ یہ جو دعویٰ کیا گیا کہ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ، یہ نامعقول نہیں ہے۔ ہمارا علم ان حدود تک بھی نہیں پہنچا (انتہا تک تو پہنچ ہی نہیں سکتا میرے اس مضمون کی روشنی میں) کہ جو ستر، اسی، سو بیماریاں سامنے آتی ہیں ان کا علاج شہد سے کیا جا سکے۔ اس سمجھنے کی، جہاں ہم سمجھ سکتے ہیں اس حقیقت اور اصول کو وہ یہ ہے کہ نئی تحقیق نے یہ ثابت کیا کہ شہد کی مکھی مکس (MIX) نہیں کرتی نیکٹر (NECTAR) کو بلکہ جبتک کسی پھول سے وہ نیکٹر اٹھانا شروع کرے شہد بنانے کیلئے جب تک وہ نیکٹر اسے میسر رہے وہ اسی کے پاس جاتی ہے۔ یعنی کوئی ہزار ڈیڑھ ہزار مکھی جو ہے ان کی ورکر، وہ باہر نکلتی ہے گلاب کے پھول سے اٹھا لیا تو

صرف گلاب کے پھول

پر جائے گی جب تک گلاب کے پھول اسکو میسّر ہیں اس کے اٹھانے کے لیے۔ جب ختم ہو جائے گلاب تب وہ دوسرے پھول کے پاس جاتی ہے پھر جو اس کا چھتہ ہے اس میں گلاب کے پھول کے ساتھ وہ MIX نہیں کرے گی اس شہد کو بلکہ چھتے کے اندر ایک نئی جگہ نئے شہد کو جمع کرنا شروع کر دے گی اور پرانے شہد کو وہ کھانا شروع کر دے گی۔ وہ اپنے لیے بناتی ہے کچھ ہمیں بھی دے دیتی ہے تحفہ۔

اب طبِّ یونانی نے قریباً ہر بیماری کا علاج جڑی بوٹیوں سے۔ اور ہومیو پیتھک نے ایک قدم آگے بڑھ کے یہ کہا کہ جڑی بوٹی (ہومیو پیتھک جس شکل میں بھی بناتے ہیں پوٹینسی) کی دوا پہلے استعمال کرو۔ جب بالکل ناکام ہو جاؤ پھر معدنیات کی طرف آؤ۔ کیلشیم دیدو، یہ دیدو، وہ دے دو لیکن پہلے وہ TRY کرنی ہے تم نے۔ تو سب سے اچھی وہ ہے اور انسانی جسم مادی دنیا میں سب سے لطیف جسم ہے اور نیکٹر (NECTAR) مادی دنیا میں

سب سے لطیف غذا

ہے۔ اس واسطے عقلاً انسانی جسم کے سب سے زیادہ موافق ہے۔ املی تاس استعمال کرتی ہے طبِّ جُلاب کے لیے۔ بہترین جُلاب انسان کے لیے املی تاس کے پھول کا شہد ہے اگر مکھی وہاں سے اٹھانا شروع کر دے تو چھتے میں سے خالص شہد املی تاس کا آپ کو مل جائے گا۔ اور یہ خاصیت کہ یہ پالی جا سکتی ہے۔ اب یہ مثلاً چین نے تجربے کیے ہیں وہ اپنی مرضی سے جن پھولوں سے شہد بنانا چاہیں وہ بنا لیتے ہیں۔ پھر اس علم کے بعد پورے وثوق کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ ORANGE BLOSSOM کا شہد ہے

مالٹے اور سنگترے

وغیرہ میں پھول آتے ہیں نا بڑی خوشبو ہوتی ہے اس میں، اس کے پھول کے اندر۔ اس واسطے کہ اگر مکھی کا چھتہ جو پلی ہوئی مکھی ہے وہاں ہو اور پھول نکل آئیں اور پہلے پھول ان کو ملنے بند ہو جائیں اور مالک باغ اور مکھی کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھتے کو دیکھے کہ میرے چھتے کی مکھیاں ان پھولوں کی طرف ORANGE BLOSSOM کی طرف جا رہی ہیں اور وہاں سے لا رہی ہیں نیکسٹ تو وہ قسم کھا سکتا ہے کہ یہ اس کا پھول ہے کیونکہ MIX کرتی ہی نہیں۔

تو یہ خدا تعالیٰ کی شان ہے اور علم کے دروازے۔ میں نے ایک ڈاکٹر سے کہا تھا۔ یہاں نہیں آئے یہ تو بلین ڈالر ریسرچ پروگرام دیئے ہیں خدا تعالیٰ نے ہمیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے

آگے بڑھو، آگے بڑھو۔

اصل چیز ہے روحانیت میں آگے بڑھو۔ خدا تعالیٰ کی عظمتوں کے عرفان میں آگے بڑھو۔ اس کے لیے دعائیں کریں۔ اس کے لیے غور کریں۔ اس کے لیے قرآن کریم پڑھتے ہوئے یہ دعا کریں کہ اولوا الالباب میں اللہ تعالیٰ ہمیں شامل کرے۔ عقلمندوں میں شامل نہ کرے جن کے ساتھ وہ دوسرا فقرہ استعمال نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر رحم فرمائے اور اپنے فضلوں سے ہمیں نوازے اور وہ دے ہمیں جو دینے کے لیے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے۔"

عشرۂ وصولی خدام الاحمدیہ

رواں مالی سال کا اب صرف ایک ماہ باقی ہے لیکن چندہ سالانہ اجتماع اور تعمیر ہال صف دوم میں وصولی کم ہے لہٰذا جملہ مجالس ہائے خدام الاحمدیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ۲۹ ستمبر تا ۱۰ اکتوبر عشرہ وصولی منائیں۔ اس دوران کوشش فرمائیں کہ

۱:۔ آپ کی مجلس اپنا بجٹ سو فیصد پورا کرے

۲:۔ چندہ سالانہ اجتماع کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

۳:۔ آپ کی مجلس میں تعمیر ہال صف دوم کے جو بقایا داران ہیں ان سے بھی رابطہ قائم کریں ۳۱ اکتوبر وصولی کی آخری تاریخ ہے کوشش فرمائیں کہ اجتماع سے قبل سو فیصد وعدہ جات کی ادائیگی مکمل ہو جائے۔

۴:۔ اگر آپ کی مجلس نے ۸۳-۱۹۸۲ء کا بجٹ مرکز میں نہیں بھیجا تو وہ بھی قبل از اجتماع بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

نصرت انڈسٹریل سکول ۴ ستمبر سے کھل گیا ہے اور داخلہ جاری ہے۔ بچیوں سے پُرزور درخواست ہے کہ داخلہ لے کر ہر قسم کا کام سیکھ کر فائدہ اٹھائیں اور سلائی کی بچت کریں:۔

(ہیڈ مسٹریس نصرت انڈسٹریل سکول۔ ربوہ)

ہدایات

۱:۔ سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خصوصی ارشاد کے مطابق آپ کی مجلس سے کم از کم ایک طفل ضرور شامل ہو۔

۲:۔ اجتماع میں شامل ہونے والے اطفال کے نام مع ولدیت اور عمر ہر مجلس کی طرف سے ایک ہفتہ قبل اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچنے ضروری ہیں تاان کے لئے ٹکٹ داخلہ جاری کرنے میں آسانی رہے دوران اجتماع ٹکٹ داخلہ بیج کے طور پر سینے پر لگائے رکھنا ضروری ہے۔

۳:۔ اطفال کے ہمراہ ان کی مجلس کے مربی ناظم یا کوئی اور عہدیدار بطور نگران ضرور ہونے چاہئیں۔

۴:۔ کوئی طفل ننگے سر نہ ہو۔

۵:۔ موسم کے مطابق اطفال اپنا ہمراہ لائیں۔

۶:۔ ہر طفل اپنے ساتھ ایک تھیلا یا بستہ لائے جو گلے میں لٹکایا جا سکتا ہو اور اس میں مندرجہ ذیل اشیاء موجود ہوں۔

کاپی، پنسل، رومال۔ دھاگہ، گلاس دیا سلائی موم بتی اور لفافہ بھنے ہوئے چنے۔

مقابلہ جات حسب سابق اس سال بھی سالانہ اجتماع میں اطفال الاحمدیہ کے درمیان مسابقت کی روح اجاگر کرنے کے لئے علمی ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوں گے جن میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال اور ٹیموں کو انعامات دیئے جائیں گے انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار ہونگے

معیار صغیر:۔ ۷ تا ۱۱ سال

معیار کبیر:۔ ۱۲ تا ۱۵ سال

تبرکات:۔

تین عالم

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"واضح رہے کہ قرآنی تعلیم کی رُو سے تین عالم ثابت ہوتے ہیں

اوّل:۔ دنیا جس کا نام عالم کسب اور نشاءِ اُولیٰ ہے اسی دنیا میں انسان اکتساب نیکی کا یا بدی کا کرتا ہے۔ اور اگرچہ عالم بعث میں نیکوں کے واسطے ترقیات ہیں۔ مگر وہ محض خدا کے فضل سے ہیں۔ انسان کے کسب کو ان میں دخل نہیں"۔

(۲) "اور دوسرے عالم کا نام برزخ ہے۔ اصل میں لفظ برزخ لغت عرب میں اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو دو چیزوں کے درمیان واقع ہو۔ سو چونکہ یہ زمانہ عالم بعث اور عالم نشاءِ اولیٰ میں واقع ہے اس لئے اس کا نام برزخ ہے۔ لیکن یہ لفظ قدیم سے اور جب سے کہ دنیا کی بنا پڑی عالم درمیانی پر بولا جاتا ہے۔ سو برزخ عربی لفظ ہے جو مرکب ہے زخ اور بر سے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ طریق کسب اعمال ختم ہو گیا اور ایک مخفی حالت میں پڑ گیا۔ برزخ کی حالت وہ حالت ہے کہ جب یہ ناپائیدار ترکیب انسانی تفریق پذیر ہو جاتی ہے اور روح الگ اور جسم الگ ہو جاتا ہے"۔

(۳) "پھر برزخ کے بعد وہ زمانہ ہے جس کا نام عالم بعث ہے۔ اس زمانہ میں ہر ایک روح نیک ہو یا بد، صالح ہو یا فاسق ایک کھلا کھلا جسم حاصل کرے گی اور یہ دن خدا کی ان پوری تجلیات کے لئے مقرر کیا گیا ہے جس میں ہر ایک انسان اپنے رب کی ہستی سے پورے طور پر واقف ہو جائے گا اور ہر ایک شخص اپنے جزا کے انتہائی نقطہ تک پہنچے گا"

(از اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۳۲ تا ۱۳۷)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

رحمتِ ربانی کے حصول کا ذریعہ

آیہ استخلاف (جس میں برکات و کمالات خلافت کا ذکر ہے) سے اگلی آیت میں متذکرہ برکات کے حصول کا طریق بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ واقیموا الصلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ و اطیعوا الرسول لعلکم ترحمون۔ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ (اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مستحق بنو)

صاحب نصاب احباب و خواتین سے گذارش ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ

اس ماہ کا خصوصی پروگرام۔

نئی مجالس کا قیام بذریعہ اصلاح وارشاد

اور ماہ کے آخر میں اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز میں بھجوانے کی درخواست ہے۔

(مہتمم اصلاح وارشاد)

دعائے مغفرت

۱۱ ستمبر کو میر ظفر اللہ خانصاحب ولد میر اکبر علی خانصاحب ممباسہ افریقہ حال گجرات۔ گجرات میں ہی دل کا دورہ پڑنے سے اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ ان کے سب گناہ بخشتے ہوئے اپنے قرب میں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

مرحوم اپنی یادگار خدا کے فضل سے چار بیٹیاں پانچ بیٹے چار پوتے تین پوتیاں اور بارہ نواسیاں چھوڑ گئے ہیں۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ خادم دین اور لمبی عمر والا بنائے۔ آمین ثم آمین

(لیڈی ڈاکٹر رضیہ اقبال اہلیہ میر ظفر اللہ خان صاحب (مرحوم) ــــ ربوہ)

● میرے عزیز دوست مکرم محمود احمد صاحب وینس لیبر آفیسر سروسز شوز انڈسٹریز گجرات کے والد مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ پیدائشی احمدی تھے کافی عرصہ لنگے چک ضلع گجرات کے پریذیڈنٹ جماعت بھی رہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(بشیر احمد سیفی۔ مینیجر یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ۔ ربوہ)

ہر احمدی گھرانہ میں ماہنامہ انصار اللہ کا آنا ضروری ہے

سالانہ چندہ پندرہ روپے

مینیجر ماہنامہ انصار اللہ

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا دن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی جماعتوں نے عید کی طرح منایا

ملک کے مختلف شہروں سے موصول ہونے والی جشن مسجد بشارت کی مختصر رپورٹیں

● ۱۲:۔ مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ چاہ میراں کے زیر اہتمام جشن افتتاح مسجد بشارت سپین بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اسی سلسلہ میں ایک تعارفی پروگرام "مرکز نماز" بمقام الطاف پارک سکیم نمبر ۲ حلقہ چاہ میراں زیر صدارت صدر صاحب حلقہ سلطانپورہ منعقد کیا گیا جشن افتتاح کی خوشی میں "مرکز نماز" کو نہایت خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا اور اس کے علاوہ مرکز کو رنگ برنگی روشنیوں سے مزین کیا گیا۔

اس مقصد کے لئے غیر از جماعت دوستوں میں کثیر تعداد میں مسجد بشارت کے کارڈ تقسیم کئے گئے اور ان کو اس پروگرام میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ کارڈز کی تقسیم سے خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑے خوشکن نتائج ظاہر ہوئے احباب کی مجموعی حاضری ۱۴۴ تھی۔ جن میں غیر از جماعت دوستوں کی تعداد ۴۶ تھی۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم قادری غلام رسول صاحب نے "تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ اُن کے بعد ایک طفل "ندیم احمد" نے نظم "ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ" بڑی خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد مکرم ناظم الدین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ فیاوت دہلی گیٹ نے خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے سپین کے ابتدائی حالات۔ مسلمانوں کی ۷۰۰ سال کی عظیم الشان حکومت اور عروج اور زوال۔ عیسائی دور حکومت جماعت احمدیہ کے سپین میں تبلیغی مشن اور جماعت کے مکمل حالات اور بالآخر ایک شاندار مسجد کا سنگ بنیاد اور آج افتتاح کے بارے میں نہایت تفصیل سے ذکر کیا آپ کے بعد مکرم شیخ ریاض احمد صاحب نے سامعین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں "مسجد بشارت سپین اور مشن ہاؤس کے سنگ بنیاد اور افتتاح کے بارے میں بتایا اور اُن کو اس نکتہ کی بھی وضاحت کی کہ ہم احمدی کیوں آج کا دن اتنے جوش اور خروش سے منا رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ آج کا دن تو پورے عالم اسلام کے لئے عید اور خوشی کا دن ہے آپ نے جماعت احمدیہ کے عقائد اور دنیا کے حالات کا بھی ذکر فرمایا۔ آخر میں آپ نے غیر از جماعت احباب کا اجلاس میں شمولیت پر شکریہ ادا کیا۔ خوشی کے اس موقع پر اطفال میں تقسیم انعامات کی تقریب بھی رکھی گئی تھی جو کہ تلاوت، نظم، تقریر اور نماز کے مقابلہ جات کے تھے۔ اس کے علاوہ حلقہ میں منعقد کی گئی میٹرک تک کے طلبہ کے لئے فری کوچنگ کلاس میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کے انعامات تھے۔ تقسیم انعامات کے بعد مکرم شیخ ریاض محمود صاحب نے دُعا کروائی۔ آخر میں تمام دوستوں کو کھانا کھلایا گیا اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

● ۱۳:۔ جماعت احمدیہ ساہیوال شہر نے ۱۰ ستمبر کو مسجد بشارت کے سرزمین اسپین پر افتتاح کے موقع پر مندرجہ ذیل تقریبات منعقد کیں۔

۱۰ ستمبر کو یعنی مسجد بشارت کے افتتاح کے دن نماز فجر کے بعد اجتماعی طور پر غلبۂ اسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ یورپ کی کامیابی کے لئے دعائیں کی گئیں۔

● مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے صدقہ کے طور پر ایک بکرا ذبح کر کے گوشت غرباء اور مساکین میں تقسیم کیا گیا۔

● خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام مسجد احمدیہ ساہیوال میں خدام اور اطفال کے کھیلوں وغیرہ کا مقابلہ کروایا گیا اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

● خطبہ جمعہ میں سپین میں مسلمانوں اور جماعت احمدیہ کی تاریخ بیان کی گئی اور بعد نماز جمعہ اجتماعی دعا کرائی گئی۔ دعا کے بعد تمام احمدی مرد و زن اور بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور غیر از جماعت احباب میں بھی مٹھائی تقسیم کی گئی۔

● جس وقت مسجد بشارت کا افتتاح ہوا تھا۔ اس وقت کے مطابق احباب جماعت نے اکٹھے ہو کر اجتماعی دعا کی اور اس میں ۵۰ احباب غیر از جماعت بھی شامل ہوئے۔

● مسجد احمدیہ ساہیوال کو دلہن کی طرح سجایا گیا اور رات کے وقت چراغاں کیا گیا۔

● مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے سلسلہ میں ایک بہت بڑا بینر تیار کروا کر مسجد احمدیہ ساہیوال کے گیٹ پر لگایا گیا۔ مرکز سے مسجد بشارت کے سلسلہ میں فولڈر منگوا کر تقسیم کئے گئے۔ احباب جماعت نے ایک دوسرے کی دعوت بھی کی۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

احباب جماعت نے انفرادی طور پر اپنے گھروں پر چراغاں کیا اور اچھے کھانے تیار کر کے خود بھی کھائے

حضور پُر نور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دورۂ یورپ کی کامیابی اور بخیریت کامیابی کے ساتھ واپسی کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

(محمد عاشق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہیوال)

● ۱۴:۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے علی پور کی جماعت کو بھی ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کے دن خوشی کے اظہار اور شکرانے کے کئی مواقع ملے جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

سب سے پہلے صبح با جماعت نماز تہجد ادا کی گئی جس میں مردوں اور بچوں کے علاوہ مستورات کی بھی معقول تعداد تھی۔ نماز تہجد میں خاص طور پر یہ دعا کی گئی کہ آج جب کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سپین میں مسجد بشارت کا افتتاح فرمائیں گے اللہ تعالیٰ اس دن کو تمام امت مسلمہ کے لئے فتح کا دن بنا دے (آمین)

پھر نماز جمعہ میں خاص طور پر دعا کی گئی جس میں غلبۂ اسلام اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر کی کامیابی کے لئے بھی خصوصی دعائیں کی گئیں۔

پھر شام کے ساڑھے پانچ بجے بعد نماز عصر ساری جماعت کے دوست جن میں مستورات بھی شامل تھیں دعا کے لئے اکٹھے ہوئے۔ خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی۔

● علاوہ ازیں جماعت کے ہر فرد نے شکرانے کے طور پر کچھ نہ کچھ صدقہ دیا۔ جسے بہترین مصرف میں لایا جائے گا۔ شام کے وقت پروگرام کے مطابق ہر گھر میں چراغاں کیا گیا اس خوشی میں کہ اللہ تعالیٰ نے ۷۰۰ سال کے بعد سپین میں ہمیں مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اسلام کے غلبہ کے لئے ہماری جماعت کو قربانی دینے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

(نثار احمد خان۔ مربی سلسلہ احمدیہ علی پور)

● ۱۵:۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء جمعۃ المبارک ناصر آباد اسٹیٹ کے تمام جماعت احباب کیلئے واقعی عید کا دن تھا۔ کیونکہ اُس روز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے سات سو سال بعد مسجد بشارت اسپین کا افتتاح فرما رہے تھے۔ صبح ہی بچے، بوڑھے، جوان جو اچھے اور عمدہ لباسوں میں ملبوس تھے۔ ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے اور ایک غیر معمولی خوشی سب کے چہروں سے جھلک رہی تھی۔ اس روز صبح نماز تہجد با جماعت کے لئے سب اہل ناصر آباد کو جگایا گیا اور نماز تہجد سوز و گداز اور دعاؤں سے ادا کی گئی۔ نماز جمعہ سے قبل صبح ہی ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا اور چار دیگ کھانا پکا کر جمعہ سے قبل ہی تمام احمدی گھروں میں اور غیر از جماعت دوستوں میں تقسیم کیا گیا۔ بچوں اور بچیوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ خاکسار نے خطبہ جمعہ میں خصوصی طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی سپین کے لئے تڑپ اور دعاؤں اور مسجد بشارت کا سنگ بنیاد رکھنے اور آج اُس کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے افتتاح کا ذکر کیا۔ نماز جمعہ کی آخری رکعت کے دوسرے سجدے میں خصوصی طور پر افتتاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی گئی۔ نماز جمعہ کے بعد ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مسجد بشارت سپین کی اہمیت، مسلم سپین کی تاریخ اور افتتاح کے متعلق حاضرین کے سامنے تقاریر ہوئیں آخر میں خاکسار نے اجتماعی دعا کروائی مسجد احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ کو جھنڈیوں بینرز، ہاروں اور بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا۔ رات کو جنریٹر چلا کر مسجد کو دلہن کی طرح سجا دیا گیا۔ جسکی رنگ برنگی روشنی دور دراز تک نظر آتی تھی اور لوگوں کی نظروں کا مرکز بنی رہی۔

اس کے بعد خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کی کھیلیں منعقد کروائی گئیں اور بعد میں نمایاں کارکردگی والے خدام اور اطفال کو انعامات دیئے گئے۔

(چوہدری نذیر احمد ہیڈ ماسٹر صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ)

● ۱۶:۔ مسجد بشارت سپین کے افتتاح کی خوشی میں ۱۰ ستمبر کو جماعت چونڈہ کے زیر اہتمام ۱۱ دیگ چاول مختلف محلہ جات میں پکا کر بچوں اور غرباء میں تقسیم کئے گئے مقامی دوست احباب نے بھی کھائے۔ دوستوں نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی۔ ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

پندرہ بیس احباب غیر از جماعت کو مدعو کر کے مولا بخش صاحب بٹ نے کھانا کھلایا۔ ۱۰ ستمبر کی صبح کو نماز تہجد با جماعت ادا کی گئی رات کے وقت چراغاں کیا گیا۔ ۱۲ ستمبر کو ایک والی بال کا میچ کھیلا گیا۔

(محمد اسلم بٹ صدر جماعت احمدیہ۔ چونڈہ)

وقفِ جدید کی اہمیت

"پس میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف (وقف جدید - ناقل) کی طرف توجہ دلاتا ہوں - ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے" (حضرت مصلح موعود)

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ وقف جدید کی اہمیت کے پیش نظر اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

نمایاں کامیابی

خاکسار کے منجھلے لڑکے (عزیزم مکرم مولوی ناصر احمد قمر مربی سلسلہ بہاول نگر کے چھوٹے بھائی) عزیزم مبارک احمد نے امسال بی ایس سی مکینیکل انجینئرنگ یونیورسٹی کالج آف انجینئرنگ ٹیکسلا سے ۱۲۰۰/۱۶۰۰ نمبر لے کر کالج میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ

اسی طرح خاکسار کے اس سے چھوٹے لڑکے عزیز طاہر احمد ایف ایس سی پری میڈیکل فرسٹ ایئر سے کامیاب ہوئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزوں کو بیش از بیش علمی ترقیات سے نوازے اور خادم دین بنائے آمین۔

(محمد شفیع سلیم پوری - واہ کینٹ)

اعلان برائے ٹیکہ جات

اہالیان ربوہ کے لئے بلدیہ کمیٹی کی طرف سے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک روزانہ ٹینکی (واقع گولبازار) کے پاس ٹیکے لگیں گے۔ جب تک پولیو۔ خناق کالی کھانسی تشنج۔ خسرہ۔ ٹی بی کی بیماری ختم نہیں ہوتی اس وقت ٹیکے لگتے رہیں گے۔ احباب ربوہ تشریف لا کر اپنے بچوں کے ٹیکے کا کورس مکمل کروا سکتے ہیں۔

نوٹ:- کافی ٹیکے "پولیو" کے لگانے والے ہیں جن بچوں کا کورس مکمل ہو چکا ہے۔ وہ ایک سال کے بعد آ کر اپنے بوسٹر ٹیکے لگوالیں۔

صدر صاحبان اس بارہ میں اپنے اپنے حلقہ جات کی مساجد میں بار بار اعلان فرمائیں۔

(صدر عمومی)

مصباح کا خاص نمبر

ماہنامہ مصباح ربوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی یاد میں ایک خاص نمبر شائع کر رہا ہے جماعت کے اہلِ قلم بہنوں اور بھائیوں اور شعراء کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد اس نمبر کے لیے اپنے مضامین اور نظمیں ارسال کر کے ممنون فرمائیں

مضامین اور نظمیں ایسی ہونی چاہئیں جو سلسلہ کے دیگر جرائد کو نہ بھجوائی گئی ہوں۔

ادارہ اس قلمی معاونت کے لیے بہت شکر گذار ہوگا

مدیرہ ماہنامہ مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام

جشن مسجد بشارت

مورخہ ۹، ۱۰ ستمبر شعبہ صحت جسمانی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام مسجد بشارت (سپین) کے بابرکت افتتاح کی تقریب سعید کی خوشی میں لجنہ و ناصرات کے میجز و ایتھلیٹکس کا انعقاد لجنہ ہال کی گراؤنڈ میں کیا گیا۔

کھیلوں کی تیاری تو دو چار روز قبل ہی شروع کروا دی گئی تھی۔ تاہم ۹ ستمبر شام بوقت سوا پانچ بجے ٹیبل ٹینس سنگل کے ناصرات کے چھوٹے اور گروپس کے فائنل مقابلہ جات ہوئے۔ تقریباً ساڑھے پانچ بجے نصرت جہاں کلب ربوہ اور فضل عمر کلب کے درمیان والی بال میچ ہوا۔

بعد ازاں ناصرات نے مندرجہ ذیل کھیلوں کا مظاہرہ کیا۔

پی ٹی شو، جھنڈی دوڑ، سیدھی دوڑ، الٹی دوڑ اور پیغام رسانی، دوسرے دن مورخہ ۱۰ ستمبر کو لجنہ و ناصرات کی کھیلوں کے مقابلہ جات ہوئے ناصرات کے بڑے گروپ کی سیدھی دوڑ الٹی دوڑ، تین ٹانگوں کی دوڑ اور ناصرات کے چھوٹے گروپ کی پی ٹی شو، کچھوا دوڑ، خرگوش دوڑ اور "چل میرے گھوڑے" کی کھیلیں ہوئیں۔

اس طرح لجنہ کی کھیلوں کے مقابلہ جات میں سیدھی دوڑ ۱۰۰ میٹر، تین ٹانگوں کی دوڑ، چائی ریس اور روک دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ تمام مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اسی طرح اس بابرکت تقریب کی خوشی میں کھیلاڑی لڑکیوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ تقریباً سات بجے شام دعا کے ساتھ یہ تقریب بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

۱۰ ستمبر کی شام دارالضیافت کی طرف سے دی گئی دعوت میں دو صد کے قریب مستورات نے شرکت کی جس کا انتظام لجنہ کے گراؤنڈ میں کیا گیا تھا۔

لجنہ کے دفتر پر خوبصورت چراغاں بھی کیا گیا۔

امۃ المنان قمر

سیکرٹری شعبہ صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ

ضروری اعلان

جملہ مربیان اصلاح وارشاد اپنے اپنے حلقہ کا جائزہ لے کر فوری طور پر رپورٹ کریں کہ آیا تمام جماعتوں کی طرف سے فارم تجدید بیعت پُر کر کے نظارت ہذا کو بھجوا دئے گئے ہیں اور اگر کسی جماعت یا مختلف مقامات پر رہنے والے افراد کسی وجہ سے ابھی تک فارم نہیں بھیج سکے تو بیعت فارم جلد از جلد بھجوا دیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی

ضرورت ہے ہمارے مختلف اداروں میں چند محنتی، مخلص اور دیانتدار کارکنوں کی ضرورت ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ موٹر پارٹس کی ٹریننگ کیلئے :- تعلیمی قابلیت :- میٹرک، ایف ایس سی، بی ایس سی امیدوار یا اس کے مساوی ٹیکنیکل کا پاس شدہ امتحان۔

۲۔ اکاؤنٹس اسسٹنٹ :- تعلیمی قابلیت :- میٹرک، ایف کام، بی کام یا اس کے مساوی منظور شدہ سرٹیفکیٹ والے امیدوار۔

ضرورتمند نوجوان اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے صدر صاحب کی وساطت سے درج ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

چوہدری محمد ظفر اللہ پرسنل منیجر

ماڈرن موٹرز لمیٹڈ - واکس ویگن ہاؤس
پوسٹ بکس نمبر ۸۵۰۵
بیبو رمنٹ روڈ - کراچی نمبر ۴